اس تشریح کو لکھتے ہوئے تفہیم القرآن، تدبر قرآن، تفسیر عثمانی اور مولانا شبلی نعمانی کی سیرت النبیؐ اور اکبرشاہ خاں نجیب آبادی کی تاریخ اسلام کو سامنے رکھا گیا ہے۔ تعارفی کتابچے میں اس کی یہ خصوصیات بیان کی گئی ہیں: محتاط اندازِ بیان، سلیس و شگفتہ زبان، اسلامی تاریخی واقعات کا جامع پرتو، نوجوانانِ ملت کے لیے بہترین دینی تحفہ، جو تبصرہ نگار کی نظر میں درست بیان ہے۔(مسلم سجاد)

مولانا صدرالدین اصلاحی: حیات و خدمات (مقالاتِ سیمی نار)۔ ناشر: انجمن طلباے قدیم، مدرسۃ الاصلاح، سراے میر، اعظم گڑھ۔ صفحات: ۵۰۴۔ قیمت: ۲۶۰روپے۔

مولانا صدرالدین اصلاحی کی شخصیت برعظیم کے دینی اور اسلامی خصوصاً اسلامی تحریکوں کے حلقے میں محتاجِ تعارف نہیں۔ وہ مولانا مودودی کی تحریروں سے متاثر ہوکر جماعت اسلامی کے قیام سے بھی پہلے دارالاسلام پٹھان کوٹ سے وابستہ ہوگئے تھے۔ اگرچہ ان کی طالب علمی کا زمانہ مدرسۃ الاصلاح سراے میر میں گزرا لیکن ان کی علمی اور ذہنی وفکری نشوونما میں دارالاسلام کی فضا اور مولانا مودودی کی رفاقت کا بھی خاصا دخل ہے۔

مدرسۃ الاصلاح کی انجمن طلباے قدیم نے اپنے اس علمی سپوت کی یاد میں ۲۷-۲۹ اپریل ۲۰۰۶ء کو ایک سیمی نار منعقد کیا تھا۔ زیرنظر کتاب اسی سیمی نار کے نظرثانی شدہ مقالات پر مشتمل ہے۔

انجمن کے جنرل سیکرٹری ڈاکٹر ضیاء الدین اصلاحی خطبۂ استقبالیہ میں لکھتے ہیں: ''مولانا صدرالدین اصلاحی نے قرآن وسنت سے وابستگی کی جو فضا تیار کی اور ہدایت کے ان بنیادی مآخذ سے لوگوں، بالخصوص تحریکِ اسلامی سے وابستہ افراد کا تعلق استوار کرکے کوشش کی اور دعوتِ دین اور تحریکِ اسلامی کی جدوجہد میں جس ایثار وقربانی اور عظمت وعزیمت کا مظاہرہ کیا، وہ ہمارے لیے مشعلِ راہ ہے۔ ان کے پیغام کو عام کرنا، لوگوں کو اس سے روشناس کرانا اور اس کی ضروری تدابیر اختیار کرنا ہماری اولین ذمہ داریوں میں شامل ہے'' (ص ۴)۔ اس پس منظر میں زیرنظر مقالات کی صورت میں مولانا اصلاحی کی سوانح، شخصیت، ان کے علمی اور فکری اکتسابات اور ان کی علمی و دینی خدمات کے مختلف پہلو نمایاں ہوگئے ہیں، اور اس کے ساتھ ہی ان کی مختلف حیثیتیں بھی: بطور استاد،